فجر کے فرض کے بعد فجر کی سنتیں نہ پڑھنے کا حدیث سے ثبوت

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1100

تاریخ اجراء: 04ربیع الاول1445ھ/21ستمبر2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کسی نے فجر کی سنّتیں ادا کئے بغیر فرض نماز ادا کرلی تو اب فجر کی سنّتیں ادا نہیں کرسکتا، بلکہ سورج طلوع ہوجانے کے بیس منٹ بعد ادا کرے گا، معلوم یہ کرنا ہے کہ کیا یہ مسئلہ کسی صحیح حدیث سے ثابت ہے؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

فجر کے فرض پڑھ لئے مگر سنّتیں نہیں پڑھیں تو سنّتیں کی قضاء طلوعِ آفتاب سے پہلے پڑھنا ممنوع وناجائز ہے کیونکہ بخاری شریف میں حدیث پاک ہے کہ اللہ پاک کے پیارے پیارے آخری نبی مکی مدنی محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”لا صلاۃ بعد الصبح حتی ترتفع الشمس، ولا صلاۃ بعد العصر حتی تغیب الشمس“ یعنی بعدِ صبح نماز نہیں یہاں تک کہ سورج بلند ہوجائے اور عصر کے بعد نماز نہیں یہاں تک کہ سورج غروب ہوجائے۔ (صحیح البخاری، صفحہ119، الحدیث:586، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

ایک اور حدیث میں ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: ”من لم یصل رکعتی الفجر فلیصلھا بعد ما تطلع الشمس“ قال الحاکم صحیح واقرہ الذھبی فی التلخیص“ یعنی جس نے صبح کی سنّتیں نہ پڑھی ہوں وہ طلوع آفتاب کے بعد پڑھے۔“ امام حاکم نے اس روایت کو صحیح قرار دیا اور امام ذہبی نے تلخیص میں اس کی صحت کو برقرار رکھا۔ (سنن الترمذی، صفحہ129، الحدیث:423، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

فتاویٰ رضویہ میں ہے: ”سنّتِ فجر کہ تنہا فوت ہوئیں یعنی فرض پڑھ لیے سنّتیں رہ گئیں اُن کی قضا کرے تو بعد بلندیِ آفتاب پیش از نصف النہار شرعی کرے طلوعِ شمس سے پہلے اُن کی قضا ہمارے ائمہ کرام کے نزدیک ممنوع وناجائز ہے، لقول رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم: لا صلاۃ بعد الصبح حتی ترتفع الشمس کیونکہ نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا ہے: صبح کے بعد کوئی نماز جائز نہیں یہاں تک کہ سورج بلند ہوجائے۔ (ت)“ (فتاویٰ رضویہ، جلد5، صفحہ366، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

فتاویٰ رضویہ میں ایک اور مقام پر ہے: "اگر صبح کی نماز اور سنتیں بسبب خوف جماعت خواہ کسی اور وجہ سے رہ گئیں توان کی قضا اگر کرے تو بعد بلند آفتاب پڑھے قبل طلوع نہ صرف خلافِ اولیٰ بلکہ ناجائز و گناہ و ممنوع ہے۔

صحیح بخاری و صحیح مسلم وغیرہما صحاح و سنن و مسانید میں امیر المومنین عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے:

نھی رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم عن الصلوٰۃ بعد الصبح حتی تطلع الشمس وبعد العصر حتی تغرب رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے طلوع سحر کے بعد طلوعِ آفتاب تک اور عصر کے بعد غروبِ آفتاب تک نماز سے منع کیا ہے۔ (ت)

صحیح بخاری و صحیح مسلم وغیرہما میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے: ان النبی صلی اللّٰہ تعالٰی علیہ وسلم نھی عن الصلوٰۃ بعد العصر حتی تغرب الشمس وعن الصلوٰۃ بعد الصبح حتی تطلع الشمس نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے عصر کے بعد غروب آفتاب تک اور صبح کے بعد طلوع آفتاب تک نماز سے منع فرمایا ہے۔ (ت)

علما فرماتے ہیں اس مضمون کی حدیثیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے متواتر ہیں ذکرہ المناوی فی التیسیر فی شرح الجامع الصغیر (اسے امام مناوی نے التیسیر فی شرح الجامع الصغیر میں ذکر کیا ہے۔ ت)

درمختار میں ہے: کرہ نفل قصدا ولو تحیۃ مسجد و کل ما کان واجب لغیرہ کمنذور ورکعتی طواف والذی شرع فیہ ثم افسدہ ولو سنۃ فجر بعد صلوٰۃ فجر و عصر اھ ملخصاً نماز فجر اور عصر کے بعد وہ تمام نوافل ادا کرنے مکروہ ہیں جو قصداً ہوں اگرچہ تحیۃ المسجد ہوں، اور ہر وہ نماز جو غیر کی وجہ سے لازم ہو مثلاً نذر اور طواف کے نوافل اور ہر نفل نماز جس میں شروع ہوا پھر اسے توڑ ڈالا اگرچہ وہ فجر اور عصر کی سنتیں ہی کیوں نہ ہوں اھ ملخصاً (ت)

ردالمحتار میں ہے: الکراھۃ ھنا تحریمیۃ ایضا کما صرح بہ فی الحلیۃ ولذا عبر فی الخانیۃ والخلاصۃ بعدم الجواز والمراد عدم الحل یہ کراہت تحریمہ ہے جیسا کہ اس کی تصریح حلیہ میں ہے، اسی لئے خانیہ اور خلاصہ میں عدم جواز سے تعبیر کیا گیا اور اس سے مراد یہ ہے کہ حلال نہیں۔ (ت)

امام احمد و ترمذی و حاکم بسند صحیح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم فرماتے ہیں: من لم یصل رکعتی الفجر فلیصلھا بعد ما تطلع الشمس۔ قال الحاکم صحیح واقرہ

الذھبی فی التلخیص۔ جس نے صبح کی سنت نہ پڑھی ہوں وہ بعدِ طلوع آفتاب پڑھے امام حاکم نے اس روایت کو صحیح قرار دیا اور امام ذہبی نے تلخیص میں اس کی صحت کو بر قرار رکھا۔(ت)(فتاوی رضویہ، جلد8، صفحہ148تا150،رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net